www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com



دارالافتاء — شیخ الحدیث حافظ ثناءُاللہ مدنی

## □ خاوند کو بتائے بغیر عدالت کے ذریعے طلاق لے کر آگے نکاح کر لینا
## □ خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا اور دونوں سے اولاد کا حکم
## □ پرانے قرآنی اَوراق کی تلفی □ کیا قرآنِ مجید اللہ کی مخلوق ہے؟

☆ سوال: ایک عورت نے خاوند کی اجازت کے بغیر شادی کر لی ہے اور خاوند کو اس کا علم نہیں ہوا کیونکہ اس عورت نے عدالت سے طلاق حاصل کر لی ہے۔ پہلے خاوند سے عورت کے تین بچے بھی ہیں۔ اس کے بعد اس نے دوسری شادی بھی کر لی ہے اور کوئی ولی وغیرہ بھی پیدا کر لئے ہیں۔ اس صورت میں کیا یہ طلاق اور شادی واقع ہو جائے گی۔ وہ اب اپنے پہلے خاوند کے پاس نہیں رہ رہی۔ بچے اب خاوند کے پاس ہیں۔ (قاری حسان، مدرّس جامعہ لاہور الاسلامیہ)

جواب: عورت کے لئے شوہر سے علیحدگی کی دو صورتیں ہیں: خاوند طلاق دے یا عورت خلع حاصل کر لے۔ یہاں دو صورتوں سے کوئی صورت نہیں پائی جاتی لہٰذا علیحدگی کا عدالتی فیصلہ ناقابل اعتبار ہے۔ عورت باقاعدہ پہلے شوہر کی زوجیت میں ہے۔ دوسرے سے فوراً تفریق کرا دینی چاہئے۔ قرآنِ مجید میں ہے ﴿وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ (النساء:۲۴) ''اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں)''

☆ سوال: ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کی اولاد بھی پیدا ہوئی۔ بعد ازاں اس شخص نے دوسری عورت سے نکاح کیا۔ جو کہ پہلی عورت کی سگی بھانجی ہے اور اس سے بھی اولاد ہوئی۔ یعنی کہ خالہ اور بھانجی کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کر دیا۔ اور تا حال دونوں بیویاں زندہ ہیں اور دونوں میں سے کسی کو طلاق بھی نہیں دی۔ اب اس سے مندرجہ ذیل سوالات پیدا ہوتے ہیں: (سائل: مقصود احمد ڈھلوں)

۱۔ کیا یہ دونوں نکاح درست اور جائز ہیں؟

۲۔ اگر شریعت میں یہ نکاح جائز نہیں ہے تو ان دونوں میں سے کون سا نکاح باطل ٹھہرے گا۔ کیا ایسا نکاح زنا کی مثل ہے یا نہیں؟

۳۔ جو نکاح باطل ہے، اس کی اولاد کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے؟...... حلالی یا ولد الزنا (حرامی)

۴۔ اور اگر باطل نکاح والی اولاد ناجائز اور حرامی ہے تو کیا وہ والد کی وراثت کی حقدار ہوگی یا نہیں؟

۵۔ باطل نکاح والے جوڑے کے متعلق کون سی حد نافذ ہوتی ہے؟

نیز کیا نکاح خوان اور گواہان کے اوپر بھی خلاف شرع نکاح پڑھانے کی حد ہوگی اور کون سی؟

© rasailojaraid.com



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ